© rasailojaraid.com

قطر میں تحریک اہلحدیث کا زندہ کردار

ڈاکٹر شاہ محمد علوی

وہ ایک شخص ـــ جو علم کے موتیوں سے کھیلتا جوانی کی دہلیز عبور کر رہا تھا ـ وہ ایک فرد ـ جو خطابت کے جوہر دکھاتا تو سننے والے اونچا سانس لینا بھول جاتے وہ ایک کردار ـــ جو کسی کو خاطر میں نہ لاتا اور طوفان کی طرح ہر جگہ چھا جاتا ـــ وہ ایک مرد ـــ جس پر جوانی رشک کرتی ـــ اسکی کی گھن گرج اور بے باکی کو سلام کرتی ـــ وہ ایک مدبر ـــ جو تحریر میں دریا اور تقریر میں سمندر بند کر دیتا ـ وہ ایک قائد ـــ جس کی تحریک کے لئے زمین و آسمان کی وسعتیں کوئی حدیں مقرر نہ کر سکیں ـ

اس کا نام احسان الٰہی ظہیر ـ ـــ جس نے علامہ کا لقب اور شہید کا رتبہ حاصل کیا ـــ ایسا مردم شناس کہ انسانیت کا جوہری دکھائی دے وہ جہاں جاتا ـــ وہ جہاں سے آتا ـــ لوگوں کو مطیع کر لیتا ـــ اور ایسی تحریک برپا کر دیتا ہ ناکارہ بیٹریاں چارج ہو جائیں ـــ راکھ خاموش ڈھیر بھی شعلہ فگن نظر آتا ـــ اور جس کے لئے شاعر کہتا

جہاں بھی گئے ـ داستان چھوڑ آئے

علامہ شہید قطر کے دورے پر گئے تو وہاں پروانوں کی تلاش شروع کر دی دیوانے قائد کی طرف لپکتے گئے ـــ ہجوم عاشقاں اکٹھا ہونے لگا ـــ مجمع میں سکوت مگر دلوں میں بیداری کے زلزلے جھٹکے لینے لگتے ہیں ـــ باریک بینی اور دور رس نگاہ نے ایک نوجوان کو ڈھونڈ نکالا

شاہ محمد ـــ مسلک کے لیے کام شروع کر دو ـــ یہ آواز یہ حکم ـــ یہ اپنائیت اس قدر مانوس تھی کہ اس کا جواب صرف یہی ہو سکتا تھا "ٹھیک ہے علامہ صاحب" ـــ علامہ تو شہید بھی ہو چکے ـــ گلستان جنت کی طرف گامزن اور دنیا میں ان کے لگائے ہوئے چمن سے بار آوری شروع ہو چکی ـــ پھل دار درختوں کی شاخیں اپنے جوبن کے بوجھ سے خمیدہ ہونے لگیں

ایک ڈاکٹر شاہ محمد علوی کی بات کیا ـــ آج وہ اپنے پانچوں جوان بیٹوں کے ساتھ قرآن وحدیث کی منزل کی طرف رواں دواں ہیں ـــ نظر انتخاب کا تیر رائیگاں نہ گیا ـــ نشانہ ایسا ٹھیک لگا کہ صیاد بھی مسکرائے اور گھائل بھی خنداں لب، بیٹے باپ سے بھی چار ہاتھ نہیں سولہ ہاتھ آگے ـ سب کے چہرے سنت نبوی کے حسن سے مرصع، دوحہ کے در و دیوار گواہی کے لئے بے تاب و بے قرار نظر آتے ہیں۔ قرآن وحدیث کی علمبرداری کا اعزاز حاصل کرنے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

والا ہر عالم دین جونہی قطر پہنچا وہ علوی صاحب کا مہمان بننے سے نہیں بچ سکتا ـــ خدمت کا یہ نصب العین دن بدن بلکہ رات بہ رات مضبوط سے مضبوط تر ہونے لگا۔ ـــ ہسپتال کے اعلے منصب تک پہنچنے والا یہ پاکستانی اب دوحہ میں مسلک اہلحدیث کا زندہ کردار اور نمایاں پہچان ہے ـــ زبان میں میں حلیمی ـــ لہجے میں خلیلی ـــ اور حلقہ ارباب میں مقبولیت ان کا سرمایہ ہے ـــ مساجد اور بازاروں میں، محفلوں اور خلوتوں میں قرآن و حدیث کی دعوت، لیل ونہار کی کروٹوں کی طرح جاری ہے۔

ایک اہل حدیث، دوسرا پاکستانی، تیسرا نیک اولاد کا والد، چوتھا جدوجہد کا جیتا جاگتا اور متحرک کردار ـــ ایک سے بڑھ کر ایک خوبی کا حامل شاہ محمد علوی ـــ قطر میں مسلک اہل حدیث کا سفیر اور اسوہ حسنہ کا سفیر ـــ پاکستانیت کا علمبردار اور طبیب !!!

(سید اکرام الحق جاوید)

بقیہ صفحہ ۹

دعاؤں میں ترمیم کی جا سکتی ہے؟ یقیناً نہیں کیونکہ دین میں اگر اس ردو بدل کی اجازت دیدی جائے تو اسکی اصل ہاتھ سے جاتی رہیگی اور وہی حال ہو جائے گا دین اسلام کا جو یہودیوں اور عیسائیوں کے ساتھ ہوا یعنی اصل کھو بیٹھے اور اب جو کچھ پاس ہے وہ اسی میں خوش ہے اور اس میں بھی آئے دن ترمیم و اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

مسلمانوں کے لئے حجت قرآن و احادیث صحیحہ ہیں۔ اسی میں امت مسلمہ کی فلاح و بہبود ہے۔ لہذا مسلمانوں کو اگر کوئی مسئلوں کا حل بتاتا ہے تو اچھی بات ہے لیکن یہ دیکھ لیا جائے کہ کیا وہ قرآن اور احادیث سے ثابت ہیں؟ شر پھیلانے سے گریز کرنا چاہیئے اور امت محمدیہ کو قرآن و سنت کی طرف بلانا چاہیئے۔ اللہ تعالی ہمارے اعمال قرآن و سنت کے مطابق کر دے اور بدعتوں سے مسلم معاشرے کو پاک کر دے۔ آمین یا رب العالمین۔ ہر مسلمان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہمیشہ اور ہر وقت یاد رکھنا چاہیئے: "من عمل عملا ليس عليه امرنا فهو رد"

(رواہ مسلم)

یعنی اگر کسی شخص نے ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ مردود ہو گا۔

(وصلى الله على نبينا محمد وآله و صحبه اجمعين)

(بشکریہ اردو نیوز۔ جدہ)

© rasailojaraid.com